بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

تار کا پتہ:- الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ر

بروز ہفتہ ۲۷ رجب ۱۳۷۳ھ

جلد ۸/۴۳ ۳ شہادت ۱۳۳۳ھ ش ۳ ماہ اپریل ۱۹۵۴ء نمبر ۷۷

بلوکی اور سلیمانکی کے درمیان ۵۴ میل لمبی نہر کا افتتاح

افتتاح کے موقعہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون کی تقریر

لاہور ۲ اپریل - وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون نے آج بلوکی اور سلیمانکی کے درمیان ۵۴ میل لمبی نہر کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے آپ نے فرمایا - یہ نہر جاری کرنے کی سکیم تقسیم برعظیم سے بہت پہلے پیش کی گئی تھی - لیکن چونکہ بھارت نے دریائے ستلج کے پانی کے جائز حصے سے پاکستان کو محروم کر دیا - اس لئے اس سکیم پر فوری عمل ضروری ہو گیا - اور اب یہ نہر انہی حالات کے پیش نظر جاری کی گئی ہے۔ آپ نے بھارت کے رویہ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے غیر منصفانہ اور ناجائز قرار دیا۔ اور فرمایا کہ بھارت نے پاکستان کو اس کے جائز حق سے محروم کرنے میں ریڈ کلف ایوارڈ کی دفعات تک نظر انداز کر دی ہیں۔

پاکستان اور ترکی کے درمیان دوستانہ تعاون کے تاریخی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

پاکستان کی طرف سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور ترکی کی طرف سے سفیر ترکی صلاح الدین رفعت نے دستخط کئے

"یہ معاہدہ دونوں ملکوں کی دیرینہ روایاتِ دوستی کے عین مطابق ہے" (ظفر اللہ خان)

کراچی ۲ اپریل - آج یہاں پاکستان اور ترکی کے درمیان دوستانہ تعاون کے تاریخی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے - پاکستان کی طرف سے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان اور ترکی کی طرف سے سفیر ترکی ہز ایکسی لنسی صلاح الدین رفعت نے دستخط کئے۔ اس اہم تقریب میں وزارت خارجہ اور سفارتخانہ ترکی کے افسروں نے شرکت کی - اس معاہدے کے تحت دونوں ملک بین الاقوامی امور میں ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعاون کریں گے - اسی طرح تمدنی ثقافتی اقتصادی فنی اور دفاعی معاملات میں بھی باہمی صلاح مشورے سے کام کرنے کی کوشش کی جائیگی علاوہ ازیں دونوں ایک دوسرے کے فنی تجربات اور ترقی سے استفادہ کرنے کے لئے باہم معلومات کا تبادلہ کرنے پر بھی متفق ہو گئے ہیں - اگر دونوں میں سے کسی ایک پر حملہ ہوا تو اس کے مقابلہ کے لئے تعاون اور صلاح مشورے کے ذرائع پر غور کرکے باہمی اقدام کا فیصلہ کریں گے - یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دیں گے - اور کسی ایسے معاہدے یا سرگرمی میں حصہ نہیں لیں گے - جو دونوں میں سے کسی ایک کے خلاف ہو - معاہدے میں یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ دوسرے ملکوں کے ساتھ ترکی یا پاکستان کے سمجھوتے اس وقت نافذ ہیں - وہ اس معاہدے کے خلاف نہیں ہیں - معاہدے کی رو سے دونوں کوشش کریں گے کہ ایک دوسرے کی ہتھیار اور گولہ بارود کی ضروریات بھی خود پوری کریں۔

ترکی کے ساتھ پاکستان کا یہ تیسرا معاہدہ ہے - پہلا معاہدہ دوستی کا معاہدہ تھا جس پر ۲۶ جولائی ۱۹۵۱ء کو انقرہ میں دستخط ہوئے تھے - دوسرا ثقافتی معاہدہ تھا جس پر ۲۹ جون ۱۹۵۳ء کو دستخط ہوئے - اس سال ۱۹ فروری کو دونوں حکومتوں نے ایک مشترکہ اعلان کیا تھا کہ ترکی اور پاکستان سیاسی اقتصادی اور تمدنی میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعاون اور امن و سلامتی کے طریقوں کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں گے - اس وقت سے دونوں کے درمیان گفت و شنید کا سلسلہ جاری تھا - چنانچہ اس بات چیت کا نتیجہ آج کے معاہدے کی شکل میں ظاہر ہوا ہے معاہدے کی کوئی میعاد مقرر نہیں کی گئی ہے - اگر دونوں میں سے کوئی ملک اسے ختم کرنا چاہے گا - تو اسے ہر پانچ سال ختم ہونے سے پہلے ایک سال کا نوٹس دینا ہو گا۔

دستخطوں کی تقریب کے بعد وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے اخبار نویسوں سے کہا کہ یہ معاہدہ ترکی اور پاکستان کی پرانی روایتی دوستی کی بناء پر ہوا ہے - آپ نے کہا کہ اشتعال کے بغیر دونوں میں سے کسی ایک پر حملہ ہونے کی صورت میں باہمی تعاون کی شرط بہت اہم ہے - یہ اقوام متحدہ کے منشور کے دفعہ ۵۱ کے دائرے کے اندر ہے - جس کی دفعہ ۵۱ کے تحت حملہ ہونے کی صورت میں دونوں ملک اس وقت تک کارروائی کر سکتے ہیں - جب تک کہ غور و فکر کے بعد امن و سلامتی کی خاطر سلامتی کونسل کوئی کارروائی نہ کرے - آپ نے کہا یہ معاہدہ پوری طرح مکمل ہے - اس میں کوئی خفیہ دفعہ نہیں رکھی گئی ہے ترکی سفیر ہز ایکسی لنسی صلاح الدین رفعت نے کہا کہ یہ معاہدہ اس خیال سے نہیں کیا گیا کہ یہ ہم دونوں ملکوں تک ہی محدود رہے - جو دوسرے ہمسایہ ملک اس میں شریک ہونا چاہیں گے - ان کا خیر مقدم کیا جائے گا - انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ معاہدے سے اس علاقے سے امن و سلامتی کو تقویت پہنچے گی - اور ترقی و خوشحالی میں اضافہ ہو گا۔

ہائیڈروجن بم سے بنی نوع انسان کو عظیم خطرہ لاحق ہے

مسٹر چرچل جلد آئزن ہاور اور ملنکوف سے ملاقات کریں

لنڈن ۲ اپریل - برطانوی دار العوام کے لیبر ممبران نے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل سے اپیل کی ہے کہ ہائیڈروجن بم سے بنی نوع کے لئے جو عظیم خطرہ پیدا ہو گیا ہے - اسے دور کرنے کے سلسلے میں وہ صدر امریکہ مسٹر آئزن ہاور اور روس کے وزیر اعظم ملنکوف سے ملاقات کریں۔

عراق کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کا عطیہ

انجمن ہلال احمر عراق کے سکرٹری کے نام ملک صفدر علی خان کا تار

کراچی ۲ اپریل - عراق کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی نے عراق کی انجمن ہلال احمر کو دو ہزار روپیہ بطور عطیہ دیا ہے - پاکستان ریڈ کراس کے جنرل سکرٹری ملک صفدر علی خان نے عراق کی انجمن ہلال احمر کے سکرٹری جنرل کو ایک تار بھی ارسال کیا ہے جس میں سیلاب زدگان کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی گئی ہے۔

متحدہ محاذ کی پارلیمانی پارٹی نے مسٹر فضل الحق کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا

ڈھاکہ ۲ اپریل - متحدہ محاذ کی پارلیمانی پارٹی نے آج صبح اتفاق رائے سے مسٹر اے کے فضل الحق کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا - انہوں نے پارٹی کو یقین دلایا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں کما حقہ ادا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے آج شام وہ اپنی کابینہ کے نام گورنر مشرقی بنگال ہز ایکسی لنسی چوہدری خلیق الزمان کو پیش کر رہے ہیں - ان کی کابینہ کل صبح مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق ۹½ بجے اور مشرقی پاکستان کے وقت کے مطابق گیارہ بجے حلف اٹھائے گی۔

* آپ ایک روز قیام کرنے کے بعد اتوار کو لاہور سے پشاور تشریف لے جائیں گے۔

گورنر جنرل جناب غلام محمد کا ورود لاہور

لاہور ۲ اپریل - گورنر جنرل جناب غلام محمد آج شام راولپنڈی سے لاہور پہنچے - گورنر پنجاب میاں امین الدین وزراء پنجاب اور دیگر افسران اعلیٰ نے آپ کا استقبال کیا - آپ لاہور *

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے دستکاری پریس میں طبع کرا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرب الٰہی کس طرح حاصل ہوسکتا ہے؟

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ جو شخص میرے دوست سے دشمنی رکھتا ہے۔ وہ مجھ سے لڑنے والا ہے۔ اور جو عبادتیں میں نے فرض کی ہیں ان سے بڑھ کر دوسری چیزوں کے ساتھ میرا بندہ میرا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہمیشہ ہی میرا بندہ نفلوں کے ذریعہ سے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ اور اس حالت میں میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے۔ اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں۔ جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں۔ جن سے وہ پکڑتا ہے۔ اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں۔ جن سے وہ چلتا ہے۔ اس حالت میں اگر وہ مجھ سے کوئی سوال کرے۔ تو اسے پورا کرتا ہوں۔ اور اگر پناہ طلب کرے۔ تو اسے پناہ دیتا ہوں۔ (صحیح بخاری)

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کی مساعی!

خلاصہ رپورٹ ماہ فروری ۱۹۵۴ء

خدام کی نمازوں میں حاضری کے لئے انفرادی طور پر بھی کوشش کی گئی اور نمازوں کے مراکز کا دورہ کرکے بھی۔ شعبہ خدمت خلق کے زیر انتظام دو من سات سیر آٹا اکٹھا کرکے امیر صاحب مقامی کے مشورہ سے مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ نیز ردی اکٹھی کرکے فروخت کی گئی۔ اور اس رقم سے مستحقین کو مختلف اشیاء خرید کر بہم پہنچائی گئیں، اس کے علاوہ تحریک جدید کے وعدوں کے لئے بہت کوشش کی گئی۔ اجتماعی طور پر احباب کے گروپ اور وفود کی شکل میں دورے کئے گئے۔ اس کوشش وعدہ جات کی دو فہرستیں تیار کرکے بھجوائی گئیں۔ جن کی مجموعی رقم -/۲۲۱۰ روپے ہوئی۔ صرف ان وعدہ کنندگان کی طرف سے جنہوں نے نئے وعدہ جات کئے ان سے -/۶/۳۵۷ کے وعدے وصول ہوئے۔ اس وقت تک دفتر دوم کے وعدے -/-/۵۸۰۰ سے کچھ زائد ہو چکے ہیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ماہوار تبلیغی رپورٹیں

ہر ماہ بذریعہ اعلان اور بذریعہ چٹھیات صدران جماعت و سکرٹریان تبلیغ کو تحریک کی جاتی رہی ہے کہ وہ احباب جماعت سے دینی کام لیں اور ان کی جدوجہد سے بصورت ماہوار رپورٹ نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ مگر اس میں معتدبہ حصہ ایسے عہدیداران کا ہے۔ جنہوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی۔ ایسے احباب یاد رکھیں کہ ان کی طرف سے رپورٹ آنے کے ہم منتظر ہیں۔

جن جماعتوں کی طرف سے ماہ فروری ۵۴ء کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں بشکریہ کے ساتھ ہم ان کا نام ذیل میں درج کرتے ہیں (ناظرہ دعوۃ و تبلیغ)

۱- نواں کوٹ احمدیاں (سندھ)	۹- جیمس آباد	۱۷- لگیال	۲۵- کوہاٹ
۲- حیدرآباد	۱۰- نورنگر فارم	۱۸- علی پور	۲۶- سیالکوٹ
۳- ناصرآباد اسٹیٹ	۱۱- کرونڈی	۱۹- چک نمبر ۹۰ شمالی	۲۷- گکھیانہ
۴- سکھر	۱۲- من باڈہ	۲۰- بکھوبھٹی	۲۸- کوٹ فتح خاں
۵- شہر نوکوٹ	۱۳- کنڈ یارڈ	۲۱- بھلوال	۲۹- بٹے
۶- بدین	۱۴- چنیوٹ	۲۲- چک نمبر ۱۱۶ جنوبی	۳۰- شہر گوجرانوالہ
۷- چک نمبر ۲۷ A	۱۵- پنڈی بھاگو	۲۳- گدیاں	۳۱- جیکب آباد
۸- صوبہ ڈیرہ	۱۶- حلقہ مصری شاہ لاہور	۲۴- چک نمبر ۹۹ شمالی	

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے انچارج امریکہ مشن مذاہب کانفرنس میں شمولیت کے لئے جاپان پہنچ گئے

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج امریکہ مشن جاپان میں ایک ریلیجس کانفرنس میں شمولیت کے لئے جماعت کی طرف سے نمائندہ ہوکر جاپان جا رہے ہیں اور بفضلہ تعالےٰ ٹوکیو پہنچ گئے ہیں۔ احباب آپ کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (نائب وکیل التبشیر)

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت اور توبہ کی حقیقت

"بیعت میں جاننا چاہیئے کہ کیا فائدہ ہے۔ اور کیوں اس کی ضرورت ہے؛ جب تک کسی شے کا فائدہ اور قیمت معلوم نہ ہو۔ تو اس کی قدر آنکھوں کے اندر نہیں سماتی۔ جیسے گھر میں انسان کے کئی قسم کا مال واسباب ہوتا ہے مثلاً روپیہ، پیسہ، کوڑی، لکڑی وغیرہ تو جس قسم کی جو شے ہے۔ اسی درجہ کی اس کی حفاظت کی جاوے گی۔ ایک کوڑی کی حفاظت کے لئے وہ سامان نہ کرے گا۔ جو پیسہ اور روپیہ کے لئے اسے کرنا پڑے گا۔ اور لکڑی وغیرہ کو تو یونہی ایک کونہ میں ڈال دے گا۔ علیٰ ہذا القیاس جس کے تلف ہونے سے اس کا زیادہ نقصان ہے۔ اس کی زیادہ حفاظت کرے گا۔ اسی طرح بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے۔ جس کے معنے رجوع کے ہیں۔ توبہ اس حالت کا نام ہے۔ کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں۔ اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے۔ گویا کہ گناہ میں اس نے بودوباش مقرر کر لی ہوئی ہے۔ تو توبہ کے معنے یہ ہیں کہ اس وطن کو چھوڑنا۔ اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گذرتا ہے۔ اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے۔ تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے۔ اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے۔ اور سب چیزوں کو مثل چارپائی، فرش وہمسائے، وہ گلیاں کوچے بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے۔ یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا۔ اس کا نام توبہ ہے۔ معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں۔ اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیا نے موت کہا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے۔ اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ رحیم کریم ہے۔ وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرماوے نہیں مارتا۔ ان اللّٰہ یحب التوابین میں یہی اشارہ ہے۔ کہ وہ توبہ کرکے غریب، بیکس ہو جاتا ہے۔ اسلئے اللہ تعالےٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے۔ اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔ دوسری قومیں خدا کو رحیم وکریم خیال نہیں کرتیں۔ عیسائیوں نے خدا کو تو ظالم جانا اور بیٹے کو رحیم۔ کہ باپ تو گناہ نہ بخشے۔ اور بیٹا جان دے کر بخشوائے بڑی بے وقوفی ہے کہ باپ بیٹے میں اتنا فرق۔ والد مولود میں مناسبت اخلاق، عادات کی ہوا کرتی ہے (مگر یہاں تو بالکل ندارد) اگر اللہ رحیم نہ ہوتا۔ تو انسان کا ایک دم گذارہ نہ ہوتا۔ جس نے انسان کے عمل سے پیشتر ہزاروں اشیاء اسکے لئے مفید بنائیں، تو کیا یہ گمان ہوسکتا ہے۔ کہ توبہ اور عمل کو قبول نہ کرے"۔ (ملفوظات)

مشاورۃ پر آنے والے احباب

کی خدمت میں بطور یاددہانی عرض ہے کہ ہمارے پاس مستورات کی رہائش کے لئے مہمان خانہ میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ لہٰذا جو دوست اپنے اہل وعیال کو مجلس مشاورت کے موقع پر یہاں لانا چاہیں۔ وہ مہربانی کرکے اپنے دوستوں یا عزیزوں کے ہاں رہائش کا انتظام فرمالیں۔ ایسے ہی نیچے بچھانے کے لئے موٹے گدیلے ساتھ لائیں کیونکہ ایسے کثیر اجتماع کے وقت چارپائیوں کا انتظام کرنا ناممکنات سے ہے (افسر لنگر خانہ ربوہ)

مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کی ربوہ میں تشریف آوری

۲۹ مارچ۔ آج مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ بمعہ اپنی اہلیہ محترمہ کے قریباً ۷½ سال کے بعد بذریعہ چناب ایکسپریس بوقت ۴¾ بجے شام ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے سٹیشن پر پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کیا۔ اور ان سے مصافحہ ومعانقہ کیا۔ جس سے فراغت کے بعد مکرم شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں شکرانے کے نوافل ادا کئے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

ضروری اعلان برائے مجالس خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا سال یکم فروری ۱۹۵۴ء سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سال کے لئے نئے عہدیداران کے انتخاب دسمبر ۱۹۵۳ء میں مکمل ہو جانے چاہیئے تھے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے انتخابات کی رپورٹ مرکز میں نہیں پہنچی۔ براہ مہربانی تمام متعلقہ مجالس اس طرف توجہ فرمائیں۔ (مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۳ اپریل ۱۹۵۴ء

34

جمہوری اصول

پاکستان کے وزیر اعظم جناب محمد علی نے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں یکم اپریل ۱۹۵۴ء کی رات کو فرمایا ہے کہ

"پاکستان ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوری ملکوں میں حکومت کا تبدیل ہو جانا معمولی بات ہوتی ہے۔ مشرقی بنگال کے لوگ حالیہ انتخابات میں فیصلہ دے چکے ہیں کہ وہ صوبہ میں کس پارٹی کی حکومت چاہتے ہیں ہم ہر حالت میں ان کے فیصلہ کا احترام کریں گے۔ صوبوں کے مفادات پاکستان کے مفادات سے جدا نہیں ہیں۔ مرکزی حکومت یہ لحاظ کئے بغیر کہ کس صوبے میں کونسی حکومت برسر اقتدار ہے تمام صوبوں کے مفاد کے لئے برابر کام کرتی رہے گی۔"

جمہوری حکومت کے اصول کی یہ تشریح اس قابل ہے کہ اسے آب زر سے تاریخ کے صفحات پر تحریر کیا جائے۔ مشرقی پاکستان کے لوگوں نے صحیح یا غلط جو فیصلہ بھی کیا ہے۔ جمہوری اصول کا تقاضہ ہے کہ اس کو عوام کا فیصلہ سمجھ کر صحیح تسلیم کر لیا جائے۔ وزیر اعظم نے یہ الفاظ کہہ کر جو آئین پسندی کا ثبوت دیا ہے واقعی بے نظیر ہے اور ہمیں امید ہے کہ پاکستان کے بہی خواہ جو ملک میں آئین پسندی کا غلبہ چاہتے ہیں وہ ضرور اس رائے کی تائید کریں گے۔ اور ہمیں یہ بھی امید ہے کہ مسلم لیگ کے مخالفین بھی ان الفاظ کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور ہمیں یہ بھی امید ہے کہ جس طرح وزیر اعظم نے وعدہ کیا ہے۔ وہ مشرقی بنگال کی نئی حکومت سے پورا پورا تعاون کریں گے۔ اسی طرح مشرقی بنگال کی برسر اقتدار پارٹی بھی مرکزی حکومت سے اسی فراخ حوصلگی سے تعاون کرے گی جس فراخ حوصلگی کا مظاہرہ وزیر اعظم نے کیا ہے

یہ جمہوری اصول صحیح ہے کہ جو پارٹی آئینی طریقہ سے برسر اقتدار آ سکتی ہے وہی حکومت کی حقدار ہے۔ اور اگر وہ وفاق کے کسی جزو کی حکومت ہے تو مرکزی حکومت کا فرض ہے کہ اس کو تسلیم کرے۔ خواہ مرکزی حکومت کسی مخالف پارٹی کے زیر اقتدار ہی کیوں نہ ہو۔ ملک میں امن اسی صورت سے قائم رہ سکتا ہے کہ ایک جمہوری حکومت اپنے بنیادی اصولوں کی پوری پوری پابندی کرے۔ خواہ نتائج اس کے پارٹی مفادات کے کتنے ہی مخالف کیوں نہ پڑتے ہوں۔

اصل چیز جس کی آج نہ صرف پاکستان بلکہ تمام اسلامی ممالک کو ضرورت ہے وہ امن دوستی اور آئین پسندی ہے۔ یہی چیز ہے جو انہیں اسلام بھی سکھاتا ہے۔ وہ ہر طرح کے فتنہ و فساد کی جڑ کاٹ دینا چاہتا ہے۔ مگر یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ یہی چیز جس کی اسلامی ممالک کو سخت ضرورت ہے۔ ان ممالک میں آج کمیاب ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور ایسے واقعات ظہور پذیر ہو رہے ہیں۔ جو کسی طرح قابل تحسین نہیں حیرانی ہے کہ جس قوم کی عدل و انصاف پسندی کا یہ عالم تھا کہ عیسائی اقوام اپنے رومی اور یونانی ہم مذہبوں کی حکومت سے اس کی حکومت کو ترجیح دیتے تھے آج وہی قوم اتنی گر گئی ہے کہ کوئی ایسا ملک شاید ہی ہو گا جہاں امن پسند شہریوں کو اپنے جان و مال کی حفاظت کے بارے میں اس قدر بھی اطمینان ہو جس قدر ایک امریکن یا برطانوی شہری کو حاصل ہے۔

اسلام جس کا خدا خود قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ ہم کسی کو بغیر دلیل کے سزا جزا نہیں دیں گے۔ اور جو سطر سطر میں آئین پسندی اور فتنہ و فساد سے اجتناب کی تعلیم دیتا ہے کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے کہ آج اسلام کے ماننے والے جس ملک میں کثرت سے آباد ہیں۔ اس ملک میں کم سے کم کوئی ایسا شخص جو دوسروں سے اختلاف رائے رکھتا ہو۔ اپنے جان و مال کی حفاظت [illegible] مطمئن نہیں ہے۔

ذرا ملاحظہ فرمایئے ایران میں حسین فاطمی مصدق وزارت میں ایک وزیر تھا۔ مصدق کے زوال کے بعد وہ زیر زمین چلا گیا۔ پچھلے دنوں بادشاہ کے کارندوں نے اس کو گرفتار کر لیا۔ وہ گرفتار ہے اور فدائیان شاہ میں سے ایک شخص اسی حالت میں آگے بڑھتا ہے اور اسے خنجر گھونپ دیتا ہے۔ آجکل وہ ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ ہم نے یہ مانا کہ فاطمی گردن زدنی ہے۔ مگر جب وہ گرفتار ہو چکا ہے۔ تو یہ کہاں کی مردانگی اور فدائیت ہے کہ ایسی حالت میں اسے خنجر گھونپ دیا جائے۔ اس کا جرم ثابت کرکے اس کو پھانسی کی سزا دی جا سکتی ہے۔ مگر خنجر گھونپنے والا اپنی فدائیت کا مظاہرہ کس طرح کرتا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ فدائی شاہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا ہے۔ ایسی بلندی کردار کے مظاہرہ پر وہ ضرور خلعت و انعام کا مستحق ہے۔

ایسے واقعات ایک دو ہوں تو آدمی بیان بھی کرے مشرقی پاکستان میں کرنافلی پیپر مل کے واقعات ہی کو دیکھئے۔ خبر ہے کہ ایک مسلمان جان بچانے کے لئے دریا میں چھلانگ گیا۔ ایک کشتی جلدی سے بھاگ کر اس کے برابر پہنچتی ہے۔ کشتی والے مسلمان نے اسے کشتی میں اٹھایا اور پتہ ہے پھر اس نے کیا کیا؟ اس کے سر پر ڈنڈے مار کر اسے ہلاک کیا گیا۔ رقص بسمل کا تماشہ کس طرح دیکھا جاتا؟ جب ہم ذرا سے اختلاف کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اور آگ بھبھوکا ہو جاتے ہیں۔ اور یہیں تک بس نہیں کرتے بلکہ اکثر اپنے ایسے وحشیانہ افعال کو "اسلام" کے پاک نام سے منسوب کرتے ہیں۔ تو یقیناً صدر اول کے ان مسلمانوں کی روحیں کانپ اٹھتی ہوں گی۔ جنہوں نے پہلے پہل قرآن پاک سے تعلیم پا کر دنیا میں عدل و انصاف اور آئین پسندی کے دور جدید کا آغاز کیا اور لفظ اسلام کی تشریح اپنے کردار سے کی۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے صرف جمہوریت کا ہی سنہری اصول نہیں پیش کیا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اسلام کی روح ان الفاظ میں بھر دی ہے۔ یہ کتنا اچھا اصول ہے کہ جب ایک صوبہ کے عوام نے اپنے لئے ایک پارٹی کی حکومت پسند کر لی ہے۔ تو اب نہ تو مرکز کا اور نہ کسی اور پارٹی کا کام ہے کہ اس فیصلہ کو تسلیم نہ کرے۔ خواہ وہ پارٹی دوسرے صوبوں میں برسر اقتدار ہی کیوں نہ ہو اور خواہ مرکزی حکومت اسی پارٹی کی ہو۔ اگر ہماری قوم سیاسیات میں اس اصول پر عمل پیرا ہو جائے۔ تو نہ صرف ہم پاکستان کا وقار اقوام عالم میں قائم کر سکتے ہیں بلکہ اسلام کا پرچم بھی اونچا کر سکتے ہیں۔ اور دوسرے اسلامی ممالک کے لئے نمونہ بن سکتے ہیں

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء

۱۶-۱۷-۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۳ھش مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل ۱۹۵۴ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے اطلاع دیں۔ (سکرٹری مجلس مشاورت)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ

جماعت احمدیہ کے لئے نئے سال کا پروگرام

(۱) "ہر تعلیم یافتہ مرد اور ہر تعلیم یافتہ عورت جماعت کے کسی ایک مرد یا عورت کو جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے معمولی لکھنا پڑھنا سکھا دے"

(۲) "جماعت کا ہر فرد چھوٹا ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد تحریک جدید میں حصہ لے . . . . جماعت کا کوئی فرد تحریک جدید سے باہر نہ رہ جائے"

(۳) "ہر احمدی زمیندار جو فصل عام طور پر کاشت کرتا ہے۔ وہ اس کا ½ فیصدی زیادہ بوئے اور اس کی آمدنی تحریک جدید میں دے"

(۴) "ہر احمدی اپنے ہاتھ سے کچھ نہ کچھ زائد کام کرے۔ اور اس سے جو آمد ہو وہ اشاعت اسلام کے لئے دے"

"یہ پروگرام میں نے جماعت کے لئے تجویز کیا ہے . . . سلسلہ کے مبلغ جس جگہ جائیں وہ لوگوں کو اس کی ترغیب دلائیں۔ اور لوگوں سے سو فیصدی اس پروگرام پر عمل کرانے کی کوشش کریں اور جماعت کے سیکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان ذمہ داری سے کام لیں۔ اور جماعت کے تمام افراد سے اس پر عمل کرائیں

(ادارہ)

حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند مقام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر میں

ایک اور خصوصیت جو آپ کی تحریروں میں پائی جاتی ہے۔ یہ ہے۔ کہ آپ کے ایک ایک لفظ سے یہ ٹپکتا ہے۔ کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق میں گداز ہیں۔ اور آپ کے رگ و ریشہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ایسی رچی ہوئی ہے۔ کہ الفاظ اس کے بیان سے قاصر ہیں اور آپ کی بلند شان کی جو کامل معرفت آپ کو حاصل ہے۔ وہ کسی اور کو حاصل نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ آپ کی مدح نبوی اور دوسروں کی مدح نبوی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اب تک بہت سے اہل سخن مقام محمدیت کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ لیکن جو شان آپ کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔ وہ بالکل نرالی ہے۔ چند فرق درج ذیل ہیں:۔

ایک فرق تو یہ ہے۔ کہ پہلے لوگوں نے صرف دعاوی پر اکتفا کیا۔ اپنے بیانات کو دلائل کے ساتھ موید نہیں کیا۔ مگر آپ نے جو کچھ فرمایا۔ اس کو بین دلائل کے ساتھ ایسے رنگ میں ثابت کر کے دکھایا۔ کہ دشمن بھی ان دلائل کی سچائی سے انکار نہیں کر سکتا۔ مثلاً پہلے مصنفین بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو افضل الرسل بیان کرتے آئے ہیں۔ لیکن جن دلائل کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپؐ کا دوسرے انبیاءؑ سے افضل ہونا ثابت کر کے دکھایا۔ ان کا نام و نشان بھی پہلی تصانیف میں نہیں پایا جاتا۔

اس کے علاوہ ایک فرق یہ ہے۔ پہلے نعت خوانوں نے زیادہ تر ظاہری اور جسمانی حسن پر زور دیا۔ مگر آپ نے اس کے برخلاف آپ کے روحانی اخلاق اور عملی محاسن آپ کی قوت قدسیہ اور دنیا پر آپ کے احسانات اور آپؐ کی کامیابی کے حسن اور اصلاحی کمالات پر زور دیا

ایک تیسرا فرق یہ ہے۔ کہ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات کے ثبوت میں قرآن کریم کے علمی معجزے کو پیش کیا ہے۔ اور قرآن شریف کی شان اور اس کی دائمی برکات اور اس کے نہ ختم ہونے والے معارف اور علوم کو کھول کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو دنیا پر روشن کیا ہے۔

ان باتوں کے علاوہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک نئی شان جس سے دنیا پہلے بالکل بے خبر تھی۔ یہ بیان کی کہ آپؐ ایک زندہ رسول ہیںؐ۔ اور آپؐ کے روحانی فیوض برکات اور آپؐ کے معجزات کا سلسلہ قیامت تک جاری ہے۔ اور یہ ایک ایسی خصوصیت ہے۔ جس میں کسی اور نبی کا حصہ نہیں ہے۔ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو بیان کرتے ہوئے نہ صرف ان کمزوریوں کو کھولا ہے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بعض مسلمانوں کے خیالات میں پائی جاتی تھیں۔ بلکہ دشمنوں کے سامنے بھی آپ کے کامل نبی ہونے کا نہایت زبردست دلائل کے ساتھ ثبوت دیا۔

ایک اور خصوصیت جو آپؑ کی تحریروں میں پائی جاتی ہے۔ یہ ہے۔ کہ آپ کے ایک ایک لفظ سے یہ ٹپکتا ہے۔ کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق میں گداز ہیں۔ اور آپ کے رگ و ریشہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ایسی رچی ہوئی ہے۔ کہ الفاظ اس کے بیان سے قاصر ہیں۔ اور آپؐ کی بلند شان کی جو کامل معرفت آپ کو حاصل ہے۔ وہ کسی اور کو حاصل نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ آپ کی مدح نبویؐ اور دوسروں کی مدح نبوی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

ایک اور خصوصیت جو آپ کی تحریرات کو سابقہ تحریرات سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ ہے کہ آپ کے کلام میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کے لئے ایک زبردست غیرت پائی جاتی ہے۔ حضور کے لٹریچر میں جہاں بھی سختی ہے۔ جو مخالف کو ناگوار ہے۔ اسکی تہ میں ہمیشہ یہی جذبۂ غیرت کام کر رہا ہے۔ بلکہ آپ کی نئی بڑی پیشگوئیاں بھی آپ کے اسی جذبۂ غیرت کا نشان ہیں۔ عیسائیوں میں سے آپ نے آتھم کے حق میں جو پیشگوئی فرمائی۔ اس کی وجہ بھی یہی غیرت تھی۔ کیونکہ آپ نے اپنی پیشگوئی کے وقت آتھم کو یہی کہا۔ کہ تم نے اپنی کتاب اندرونہ بائبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دجال کہا ہے۔ ہندوؤں میں سے لیکھرام کے متعلق بھی جب عذاب کی پیشگوئی فرمائی۔ اس کو بھی یہی کہا۔ کہ تم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیا کرتے ہو۔

مسلمانوں میں سے احمد بیگ وغیرہم کو کہا۔ کہ تم پر عذاب آتا ہے۔ کیونکہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے ادبی کیا کرتے تھے۔ اس طرح آپ نے تمام مذاہب اور اقوام سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت اور نام پر مقابلہ کیا۔ اور اپنی عملی غیرت کا ثبوت دیا۔

ایک بہت بھاری خصوصیت آپ کی تحریرات میں یہ ہے۔ کہ آپ نے نہایت روشن دلائل کے ساتھ مخالفین اور موافقین پر اتمام حجت کرنے کے بعد سب کو اس بات کا چیلنج دیا ہے۔ کہ اگر کسی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمال اور آپؐ کے زندہ برکات اور فیوض کے متعلق کسی قسم کا شبہ ہو۔ تو وہ آپ کے پاس آکر آسمانی نشانوں کے ذریعہ اپنی تسلی کر سکتا ہے۔ اور یہ ایک ایسا عملی ثبوت ہے۔ کہ جب سے اسلام دنیا میں آیا۔ اس شان کا چیلنج آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روحانی کمالات کو ثابت کرنے کے لئے مخالفین اسلام کے سامنے آج تک کسی نے پیش نہیں کیا۔ آپ کی تحریروں سے بتایا جاتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام آپؑ کی نظر میں کیا شان رکھتا ہے۔

(باقی)

اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بھٹہ "ی" جو پہلے ربوہ کے جانب غرب ٹھیکرڑی دریا میں واقع تھا۔ کو محلہ "ج" (دار النصر) یعنی ربوہ کے جانب جنوب مشرق منتقل کر دیا گیا ہے۔ اور اس سے اب پختہ اینٹ نکلنی شروع ہو گئی ہے۔ اس لئے وہ احباب جنہوں نے محلہ جات "الف" (دار الیمن) "ب" (باب الابواب) "ج" (دار النصر) "د" (دار البرکات) میں مکانات تعمیر کرنے ہوں۔ اور وہ اینٹ نہ ملنے کی وجہ سے رکے بیٹھے ہوں۔ اب فوراً اپنا روپیہ امانت "بھٹہ "ی" میں جمع کروا کر اینٹ اٹھوا سکتے ہیں۔ اس سیزن سے اینٹ درجہ اول کا ریٹ مبلغ ۲۵/ روپے فی ہزار مقرر کیا گیا ہے۔ (ناظم جائیداد انجمن احمدیہ پاکستان)

ضرورت مند احباب متوجہ ہوں

(۱) سکرٹری پنجاب و سرحدی صوبہ جائنٹ پبلک سروس کمیشن لاہور کی طرف سے مجوزہ فارم پر درخواستیں انسپکٹر کوآپریٹو سوسائیٹیز کی آسامیوں کے لئے ۱۰/۵/۵۴ تک طلب کی گئی ہیں۔ تنخواہ ۱۰۰/-۱۰-۲۰۰-۱۰-۳۰۰ روپے۔ شرائط گریجوایٹ اکنامکس والے کو ترجیح۔ عمر ۵۴/۱/۱۵ کو ۲۵ سال تک۔ باشندہ صوبہ سرحد۔ چھ آنے کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر فارم درخواست و تفصیلات طلب کریں۔ (پاکستان ٹائیمز ۳/۲۶/۵۴)

(۲) سندھ پبلک سروس کمیشن نے سندھ میڈیکل سروس درجہ اول کی آسامیوں کے لئے درخواستیں ۳۰ اپریل ۱۹۵۴ء تک طلب کی ہیں۔ تنخواہ ۶۰۰ — ۱۱۵۰۔ شرائط عمر ۳۲ سال تک۔ ایم بی بی ایس یا ولایت کی میڈیکل ڈگری (ڈان ۳/۲۸/۵۴)

(ناظر تعلیم و تربیت)

پتہ مطلوب ہے

ملک محمد اکبر علی صاحب مثالی سکنہ علاقہ لچھمن سنگھ سٹریٹ۔ گلی ۲۳ مکان ۳ لاہور کے موجودہ ایڈریس کی نظارت ہذا کو ضرورت ہے۔ اگر کوئی دوست ان کے موجودہ پتہ سے علم رکھتے ہوں۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے فوری طور پر نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

ولادت } میری ہمشیرہ صاحبہ بیگم ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب کے ہاں مورخہ ۵۴/۳/۲۶ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دوسرا فرزند ارجمند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح۔ خادم دین بنائے۔ اور دراز عمر عطا کرے۔ (مرزا عبد المنان ذاکت۔ انند پورہ۔ گوالمنڈی راولپنڈی)

سیاسی یا مذہبی اختلافات کی بنا پر قاتلانہ حملے اسلام اور پاکستان کی شہرت کو سخت نقصان پہنچائینگے

ملک کے طول و عرض کی احمدی جماعتوں کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ پر قاتلانہ حملہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا پُرزور مطالبہ

جماعت احمدیہ لیہ

جماعت احمدیہ لیہ کا غیر معمولی اجلاس حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ اور سفاکانہ حملہ کی شدید مذمت کرتا ہے۔ حملہ آور نے جماعت احمدیہ کے قلوب کو بے حد مجروح کیا ہے۔ سیاسی یا مذہبی اختلاف پر قاتلانہ حملے کرنا انتہائی مذموم اور بزدلانہ فعل ہے اور یہ طریق ملک کے امن اور سالمیت کے لئے بہت ہی خطرناک ہے۔

اسلامی تعلیم کے مطابق یہ فعل ہر لحاظ سے ناجائز اور ظالمانہ ہے۔ اور ہر ایک سمجھدار انسان کو اس کی سخت مذمت کرنی چاہیئے۔

جماعت احمدیہ لیہ ضلع مظفرگڑھ کا یہ اجلاس حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ نہایت مستعدی سے اس حملے کے پس منظر کی تحقیقات کرائی جائے۔ (سیکرٹری)

جماعت احمدیہ ملتان شہر

جماعت احمدیہ ملتان شہر کا ایک اجلاس مورخہ ۱۹/۳/۵۴ نماز جمعہ کے بعد مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں احباب جماعت نے متفقہ طور پر حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جماعت احمدیہ کے پیارے امام پر ایک متعصب شخص نے جو قاتلانہ حملہ کیا ہے جماعت احمدیہ ملتان شہر اس پر افسوس اور نفرت و حقارت کا اظہار کرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے۔ کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے تاکہ حضرت اقدس کی زیر نگرانی تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام بخیر و خوبی انجام پاتا رہے۔ جماعت احمدیہ ملتان شہر کی رائے میں یہ حملہ جارحیت اور نفرت و حقارت کے اس مسلسل پروپیگنڈے کا نتیجہ ہے جو بعض جماعتیں اور افراد ملک میں بد امنی پھیلانے کی غرض سے مذہب کے نام پر جماعت احمدیہ کے خلاف کرتے رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ ملتان شہر حکومت پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ وہ اس جرائم کے اصل منبع پر ہاتھ ڈالنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے۔ یہ واقعہ نہ صرف مذہب کے مقدس نام پر ایک دھبہ ہے۔ بلکہ بین الاقوامی حلقہ اثر میں پاکستان کے لئے بدنامی کا بھی موجب ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ ملتان)

کنری سندھ

مورخہ ۱۹/۳/۵۴ کو جماعت احمدیہ کنری سندھ کا ہنگامی اجلاس ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

جماعت احمدیہ کنری حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات پر قاتلانہ حملہ پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ مذہبی اختلافات کو نوک شمشیر سے مٹانے کے اس خطرناک طریق کو ایک شنیع اور قابل مذمت فعل تصور کرتی ہے۔ جس کا سدِ باب کیا جانا پاکستان کی سلامتی کے لئے بھی ضروری ہے۔

حکومت پاکستان اور بالخصوص حکومت پنجاب پر اس حادثہ کی مکمل تحقیقات کا فرض عائد ہوتا ہے جس میں ذرہ بھر کوتاہی دور رس نتائج کا موجب بن سکتی ہے۔ یہ حادثہ اسی منظم پروپیگنڈا کا نتیجہ ہے۔ جو مذہبی اختلافات کو مٹانے کے لئے قتل کے فتووں کی صورت میں کیا جاتا رہا۔ اور جسے ایک لمبے عرصے تک پوری آزادی سے ہوا دی گئی۔ حکومت کا فرض ہے۔ کہ اس حادثہ کے اسباب کو دور کرے اور اس کے ساتھ تعلق رکھنے والے افراد کو قرار واقعی سزا دے۔

(صدر جماعت احمدیہ کنری سندھ)

خدام الاحمدیہ ناصر آباد سندھ

۱۹/۳/۵۴ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ کا ایک اجلاس زیر صدارت جناب سید ڈاکٹر مظفر شاہ صاحب منعقد ہوا۔ جس میں ذیل کی قرارداد پاس کی گئی۔

"مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ اپنے پیارے امام پر حملہ کرنے والے بزدل دشمن کی رذیل حرکت پر حقارت کا اظہار کرتی ہے۔ جس نے اکناف عالم میں پھیلے ہوئے احمدیوں کے قلوب کو مجروح کیا۔ یہ مجلس حکومت پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتی ہے۔ کہ وہ اصل محرکات کا پتہ لگا کر مجرمین کو قرار واقعی سزا دے۔ جس سے پُرامن پاکستانیوں کے جان و مال کی حفاظت ہو سکے۔"

(جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ)

ڈیرہ غازی خان

مورخہ ۱۹/۳/۵۴ بروز جمعۃ المبارک جماعت ڈیرہ غازیخان کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی ہے۔

(۱) حضرت امام جماعت احمدیہ کے مقدس وجود پر قاتلانہ حملے کو جماعت ہذا انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔

(۲) نیز حکومت پاکستان سے پُرزور استدعا کرتی ہے کہ ملک و ملت کے تحفظ اور استحکام کی خاطر اس قسم کی حرکات کا پوری طرح استیصال کیا جائے۔

(عبد الرحمن مبشر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

گکھیانہ شہر!

جماعت احمدیہ گکھیانہ شہر کے ایک غیر معمولی اجلاس میں متفقہ طور پر قرارداد پاس ہوئی کہ یہ اجلاس اس وحشیانہ حملہ کی جو حضرت امام جماعت احمدیہ پر کیا گیا ہے۔ شدید مذمت کرتا ہے۔ اور اس پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت پاکستان سے توقع کرتا ہے۔ کہ وہ اس قاتلانہ حملہ اور اس کے پس منظر کی پوری پوری تحقیقات کرے۔ کیونکہ لازماً یہ حملہ اس اشتعال انگیزی اور پروپیگنڈا کا نتیجہ ہے۔ جو بعض معاندین سلسلہ احمدیہ مذہب کے نام پر جماعت احمدیہ اور اس کے محبوب امام کے خلاف ایک طویل عرصے سے کر رہے ہیں۔ اس قسم کے ننگ انسانیت افعال نہ صرف مذہب اسلام کی بدنامی کا موجب ہیں۔ بلکہ نوزائیدہ مملکت پاکستان کی بین الاقوامی شہرت پر بھی بٹہ لگانے والے ہیں۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گکھیانہ شہر)

جامکے ضلع سیالکوٹ

آج ۱۹/۳/۵۴ کو جماعت احمدیہ جامکے ضلع سیالکوٹ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں یہ ریزولیوشن پاس ہوا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ پر جو وحشیانہ حملہ ہوا ہے۔ یہ جماعت اس پر غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ اور حکومت سے استدعا کرتی ہے کہ اس واقعہ کی پوری پوری تفتیش کی جائے۔ اور بلا رو رعایت مجرموں کو عبرتناک سزائیں دی جائیں۔ تا ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو اور ملک میں امن قائم رہے۔ ایسی حرکات اسلام اور پاکستان کو بدنام کرنے کا موجب ہیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جامکے ضلع سیالکوٹ)

مجلس عاملہ لجنۃ اماء اللہ مرکزیہ

لجنۃ اماء اللہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کا یہ غیر معمولی اجلاس منعقدہ ۲۲ مارچ اُس حملہ پر انتہائی رنج و غم اور غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ جو ایک نادان دشمن نے ہمارے پیارے آقا اور محبوب مطاع سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر کیا ہے۔ یہ اجلاس اس گندی اور سفاک ذہنیت کی پُرزور مذمت کرتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں یہ خطرناک اقدام کیا گیا۔ نیز یہ اجلاس حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ اس واقعہ کی پوری پوری تحقیق کی جائے۔ اور جو لوگ اس جرم کے مرتکب ثابت ہوں انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

یہ اجلاس حکومت سے یہ بھی استدعا کرتا ہے کہ اس قسم کی ذہنیت کو بڑھنے دینا جس کی وجہ سے پُرامن شہریوں کی عزت و آبرو اور ان کا جان و مال محفوظ نہ رہے۔ پاکستان کے مفاد کے سخت خلاف ہے۔ نیز اسلام کے صریح احکام کی خلاف ورزی ہے۔ اس لئے حکومت کا فرض ہے۔ کہ وہ اس قسم کی ذہنیت کی پُرزور مذمت کرے۔ اور اس کا قلع قمع کرنے کے لئے پوری جد و جہد کرے۔

یہ اجلاس پوری توقع رکھتا ہے۔ کہ حکومت ہمارے اس احتجاج پر پوری توجہ دیگی اور مجرم کو عبرتناک سزا دے کر انصاف کو قائم کرے گی۔

(ممبرات مجلس عاملہ لجنۃ اماء اللہ مرکزیہ و ممبرات لجنۃ اماء اللہ ربوہ ضلع جھنگ)

بدوملہی

مورخہ ۱۹/۳/۵۴ بروز جمعہ جماعت احمدیہ بدوملہی کا ایک غیر معمولی اجلاس جامع مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں اپنے پیارے امام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر ایک بزدل دشمن کے قاتلانہ حملہ کی پُرزور مذمت کی گئی۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ اس بزدلانہ اور نہایت وحشیانہ حملہ کی پُرزور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے استدعا کرتی ہے۔ کہ اس فعل کی کماحقہٗ تحقیقات کر کے مجرم یا مجرموں کو عبرتناک سزا دے۔ تا آئندہ ایسے مذہب و ملت کو بدنام کرنے والے فعل کے ارتکاب کی جرأت نہ ہو سکے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۳۸۳۶ منکہ قادر بخش ولد چودھری ابراہیم صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ زمیندارہ عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن دولو والی ڈاکخانہ منڈیالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اراضی گیارہ گھماؤں واقعہ دیہہ مذکور میں بلا شراکت غیرے ہے۔ قیمت اندازاً -/۲۲۰۰ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد قادر بخش موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد چودھری ہدایت دولو والی۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۷۔ منکہ محمد عبد اللہ ولد چودھری خدا بخش صاحب قوم جٹ سندھو پیشہ زمیندارہ عمر ۶۳ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن دولو والی ڈاکخانہ منڈیالہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد پانچ گھماؤں اراضی قیمتی -/۱۰۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد عبد اللہ موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد چودھری قادر بخش پریذیڈنٹ دولو والی۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۸ منکہ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ خواجہ خورشید احمد صاحب قوم راجپوت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ ڈاکخانہ خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ میری جائیداد حق مہر مبلغ -/۳۰۰ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی کلپ وزنی ۲ تولے قیمتی -/۲۰۰ روپیہ کل -/۵۰۰ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد امۃ الحفیظ بیگم موصیہ بقلم خود۔ گواہ شد خواجہ خورشید احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ خاوند موصیہ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد چودھری محمد شریف پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ فیروز والہ۔

وصیت نمبر ۱۲۲۸۷۔ منکہ محمد شریف ولد نواب خان صاحب قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۳۴ء چک ۸۱/ج ڈاکخانہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۹/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ۱۲ کلہ زمین جو میری مقبوضہ ہے۔ مگر ابھی میرے نام داخل خارج نہیں ہوا۔ انشاء اللہ عنقریب ہو جائے گا۔ زمین جدی دس بیگہ واقعہ چک دھیدو ضلع شیخوپورہ میں ہے۔ تین راس بیل دو عدد بھینس بھی ہیں۔ قیمتی -/۱۱۰۰ روپے مکان مشترکہ مع برادران محمود عالم و محمد رفیق صاحبان ہے۔ میں اس کل جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد محمد شریف موصی بقلم خود۔ گواہ شد محمد ابراہیم جٹ ڈیفنس چک ۸۱ جنوبی سرگودھا۔ گواہ شد مسعود احمد حال ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۲۵۰۴ منکہ منصور احمد ولد شیخ غلام احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۰½ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۵/6-R ڈاکخانہ منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو -/۴۵ روپے اور الاؤنس -/۴۰ ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد منصور احمد موصی بقلم خود ایمپلائمنٹ ایکسچینج کلرک منٹگمری۔ گواہ شد فیض الرحمن بی۔اے بی۔ٹی۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۵۔ منکہ حیات بی بی زوجہ چودھری دل محمد صاحب قوم جٹ عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء میں ساکن چک ۱۶۰ مراد ڈاکخانہ حاصل پور ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر -/۱۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ حیات بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد دل محمد نمبردار خاوند موصیہ۔ الراقم حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۴ منکہ رقیہ بی بی زوجہ چودھری غلام قادر صاحب قوم باجوہ عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ الف فتح ڈاکخانہ چک ۸۸ الف فتح ضلع بہاولپور ریاست۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر -/۱۰۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری وفات پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد رقیہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد منظور احمد درویش۔ گواہ شد غلام قادر خاوند موصیہ بقلم خود۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۲ منکہ دل محمد ولد چودھری شاہ محمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن چک ۱۶۰ مراد ڈاکخانہ حاصل پور ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اراضی نہری ایک مربعہ جو کہ آباد کاری میں ملا ہوا ہے۔ اور نصف مربعہ نمبرداری کا ہر دو حصوں کا میں مالک نہیں ہوں۔ یہ زمین واقع چک ۱۶۰ مراد میں ہے۔ اس کی آمد سالانہ ایک ہزار روپیہ ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد دل محمد موصی۔ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد عبد الحق فرزند موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۸۳۳ منکہ سردار علی ولد عمر دین صاحب قوم مغل پیشہ مستری لوہار عمر ۱۹ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن چک ۸۴ الف فتح ڈاکخانہ چک ۸۸ الف فتح ضلع بہاولپور ریاست بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد نقد مبلغ -/۸۰۰ روپے اور سالانہ آمد جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد سردار علی موصی بقلم خود۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:۔ دلاور حسین بقلم خود۔ گواہ شد:۔ منظور احمد درویش۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۲ منکہ الٰہی بخش ولد غلام نبی صاحب قوم کھٹی پیشہ تجارت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی چک ۹ عبد الستار والہ ڈاکخانہ بخشن خاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد بذریعہ تجارت -/۴۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد الٰہی بخش موصی بقلم خود۔ گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۴ منکہ امۃ الحفیظ بیگم زوجہ اکبر علی صاحب قوم آرائیں عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد -/۳۰۰ روپے حق مہر ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ امۃ الحفیظ بیگم موصیہ۔ گواہ شد منشی محمد اسماعیل تاجر ربوہ۔ گواہ شد محمد داؤد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ۔

وصیت نمبر ۱۳۸۲۵ منکہ عمر بی بی بیوہ صوبہ خان صاحب قوم کشمیری عمر ۷۱ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۳/۵۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد نقد -/۱۵۰ زیور طلائی و نقرئی ہر دو قیمتی -/۱۳۲ روپے۔ کل -/۲۸۲ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ عمر بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد ڈاکٹر شیر محمد عالی۔ دار البرکات ربوہ۔ گواہ شد شبیر احمد نائب وکیل المال ربوہ۔

قابل توجہ موصی صاحبان

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰/۴/۵۴ کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے جن موصیوں نے اپنے فارم اصل آمد پڑ کے دفتر ہذا میں ابھی تک نہیں بھجوائے۔ وہ مہربانی کرکے جلد از جلد بھجوا دیں۔ تاکہ ان کے ۳۰/۴/۵۳ کے حساب کا تصفیہ ہو سکے۔ اور وہ اس کی ادائیگی کا فوری انتظام کر سکیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پاکستان کی صنعتی ترقی

پاکستان صنعتی لحاظ سے پسماندہ ملک ہے۔ انگریزی عہد میں ان علاقوں میں جن پر پاکستان مشتمل ہے، کارخانے قائم نہیں کئے گئے تھے انگریز چاہتے تھے کہ ان زرخیز علاقوں کی خام اجناس برطانوی کارخانہ داروں کے کام آئیں۔ تاکہ وہ ہندوستانی اُون۔ کپاس اور چمڑے اور دیگر اجناس کو مصنوعات میں منتقل کر کے ایک کے دس وصول کریں۔ اور جب ہندوستان کو صنعتی ترقی کا احساس ہوا اور ہندوستانی سرمایہ داروں نے کارخانے قائم کرنے کی طرف توجہ دی۔ تو بمبئی۔ مدراس اور یو۔پی کے شہروں کو کارخانہ داری کے لئے موزوں سمجھا گیا مغربی پاکستان کی خاص پیداوار کپاس۔ خام چمڑا۔ تیل نکالنے والے بیج ہیں۔ مگر کپڑے تیار کرنے اور بوٹ سازی کا ایک آدھ کارخانہ مغربی پاکستان کے حصہ میں آیا۔ باقی سب جنوبی اور وسطی ہند میں بنائے گئے۔ اور ایک آدھ بھی تقسیم کے وقت ہندوستان میں چلا گیا۔ مشرقی پاکستان کی خاص پیداوار پٹسن ہے۔ مگر پٹسن کی گانٹھیں تیار کرنے اور بوریاں بنانے کے کارخانے سب کے سب بورڈہ میں بنائے گئے۔ جو غیر منصفانہ تقسیم کے صدقے ہندوستان کے حصے میں آئے۔

پاکستان کی تشکیل کے بعد کارخانوں کے قیام کی ضرورت کا شدت سے احساس کیا گیا۔ لیکن کارخانے قائم کرنے کے لئے صرف احساس کافی نہیں۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مشینری سرمایہ اور ماہرین کی ضرورت بھی ہوا کرتی ہے۔ جن سے ہم محروم تھے۔ اور مسلمانوں نے تقسیم کے فوراً بعد کارخانوں کے قیام کی طرف توجہ نہ دی۔ کیونکہ:۔

۱۔ مسلمانوں میں بڑے بڑے سرمایہ دار اور کارخانہ دار نہیں تھے

۲۔ اوسط درجے کے سرمایہ دار اشتراک عمل کا ثبوت دیں۔ تو مشترکہ سرمائے کی کمپنیاں بنا کر کارخانے قائم کر سکتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں میں اشتراک کا کاروبار چلانے کی بھی صلاحیت نہیں۔ وہ ڈرتے ہیں کہیں۔ ان کا روپیہ ضائع نہ ہو جائے۔ تقسیم سے پہلے اور بعد بعض مسلمانوں نے مشترکہ سرمائے کی کمپنیاں بنائیں۔ ان میں سے اکثر ناکام ہوئیں جس کا ردعمل یہ ہوا کہ امداد باہمی اور اشتراک کے اصول پر کاروبار کے متعلق مسلمانوں میں بدگمانی پیدا ہو گئی۔

غیر مسلم کاروباری طبقہ کے چلے جانے سے جو خلا پیدا ہوا تھا۔ اسے پُر کرنا بھی ضروری تھا۔ یہ کاروبار زیادہ منفعت بخش اور خطرات سے خالی تھا۔ اس لئے سب مسلمان اسی پر ٹوٹ پڑے اس کے مقابلے میں کارخانوں کے قیام کی مہم مشکل اور صبر آزما تھی۔ پہلے سرمایہ فراہم کیجئے پھر دوسرے ممالک سے مشینری اور ماہرین حاصل کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کیجئے۔ اور جب اس کا انتظام ہو جائے۔ تو پھر کارخانے کی عمارت پر لاکھوں روپے صرف کیجئے۔ مشینری نصب کیجئے سال دو سال تک منافع کی توقع رکھے۔ بغیر خرچ کئے جائیے۔ اس کے بعد بھی یقینی نہیں۔ کہ جو مال تیار ہوگا۔ وہ نقائص سے پاک اور معیار کے مطابق ہو۔ اور فوراً بک سکے۔

مسلمان سرمایہ داروں نے آسان راستہ اختیار کیا۔ یعنی دوسرے ممالک سے بنا بنایا مال منگوا کر فروخت کرنے کو کارخانہ داری پر ترجیح دی۔

۴۔ بڑے بڑے زمینداروں نے کارخانے قائم کرنے کی طرف توجہ نہ دی۔

یہ ہیں وہ مشکلات جو پاکستان کی صنعتی ترقی کی راہ میں حائل ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ ملک کی صنعتی ترقی کے لئے کچھ کیا ہی نہیں گیا۔ گو عوام نے کارخانوں کے قیام میں سرگرمی نہیں دکھائی۔ لیکن حکومت کی طرف سے کارخانے قائم کئے جا رہے ہیں۔ لیکن اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ ہمارا ملک جلد صنعتی ترقی کرے۔ تو ہمیں ان ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ صنعتی کارپوریشن صرف صنعتی ترقی کے لئے قرضے دے۔ قرضے دیتے وقت جانبداری اور کنبہ پروری سے کام نہ لیا جائے اور کسی حالت میں بھی غیر صنعتی کاروبار کے لئے قرضے نہ دیئے جائیں۔

۲۔ صنعتی کارپوریشن کا اپنا محکمہ اطلاعات ہو اور کارخانہ قائم کرنے کے شائق حضرات کو فوراً مطلوبہ معلومات بہم پہنچائی جائیں۔ ان کی راہنمائی میں کبھی تساہل نہ برتنا چاہیئے۔ اس محکمہ کے ارکان بڑے باخبر ہوں۔ انہیں معلوم ہو کہ کسی قسم کی مشینری کسی ملک سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ وہ دوسرے ممالک کی کمپنیوں سے ہمیشہ تعلقات قائم رکھیں تاکہ تازہ ترین معلومات حاصل ہوتی رہیں۔ یہ معلومات ان لوگوں کو فوراً مہیا کی جائیں جو کارخانہ دار ہوں۔ یا کارخانوں کے قیام کے خواہاں ہوں۔ یہ نہ ہو۔ کہ جب اطلاعات سے دریافت کیا جائے۔ کہ فلاں قسم کے کارخانے کے لئے مشینری کہاں سے مل سکتی ہے۔ تو یہ چٹھی مہینوں ایک میز سے دوسری میز کا چکر کاٹتی رہے۔

۳۔ معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ مشینری منگوانے کے سلسلے میں جو دشواریاں پیش آنے کا احتمال ہو۔ انہیں دور کرنے کی بھی کوشش کی جائے۔ مشینری درآمد کرنے کا پرمٹ فی الفور دیا جائے اور پاکستانی سفارتخانے کو لکھا جائے۔ کہ باربرداری کے سلسلے میں خریدار کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے پائے۔

۴۔ چند سال تک مقامی صنعتوں پر بھاری ٹیکس نہ لگائے جائیں۔

۵۔ کارخانے کی تیاری کے لئے موزوں قطعہ اراضی اور سامان تعمیر کے حصول میں کارخانہ کے مالکان کی امداد کی جائے۔ اور ارزاں نرخ پر بجلی مہیا کی جائے

۶۔ کارخانوں کے لئے کوئلہ اور لوہا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ابھی تک ہمارے ہاں اچھے کوئلے اور لوہے کی کانیں دریافت نہیں ہوئیں۔ اور نہ معلوم اُن کی دریافت میں کتنا عرصہ لگ جائے۔ تاہم دوسرے ممالک سے لوہا حاصل کر کے ملک میں کچھ کارخانے مشینری بنانے کے تیار کرنے چاہئیں۔ اس کا بڑا فائدہ یہ ہوگا۔ کہ پاکستانی مشین سازی میں تجربہ حاصل کر سکیں گے اور جب ملک میں لوہے کی کانیں دریافت ہوگئیں یا کہیں سے سستا لوہا مل سکے گا۔ تو وہ ضرورت کی مشینری تیار کرنے کے قابل ہوں گے۔ کوئلہ کی قلت بجلی کے کارخانے قائم کر کے رفع کی جا سکتی ہے۔ پاکستانی دریاؤں سے پن بجلی پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

ہاتھ سے کام کر کے زائد آمدنی پیدا کرو

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "تیسری تحریک میں عورتوں میں بھی اور مردوں میں بھی یہ کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کاروبار ملازمت اور روزگار کے کام کے علاوہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے زائد آمد پیدا کرنے کی کوشش کرے اور یہ زائد آمدنی اگر غریب ہو تو اس کا ایک حصہ۔ اور امیر ہونے کی صورت میں ساری کی ساری سلسلہ کو بطور چندہ پیش کر دے۔ عورتیں سوت کات کر یا پراندے آزار بند تیار کر کے میری اس تحریک پر عمل کر سکتی ہیں"۔ مومن اپنا ایک منٹ بھی بے کار ضائع نہیں کرتا۔ حضور کے اس ارشاد پر تین ماہ سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک لجنات اماء اللہ کی طرف سے بہت کم رپورٹیں آئی ہیں ——— ہر جگہ مستورات حضور کی اس تحریک پر عمل کریں۔ اور رپورٹ بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قابل توجہ عہدیداران لجنات اماء اللہ

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ آئندہ مردوں کے علاوہ ایسی مستورات سے بھی چندہ وصول کیا جائے۔ جن کی کوئی آمدنی ہو۔ البتہ ایسی مستورات جن کی آمدنی معین نہ ہو۔ حق ہوگا۔ کہ وہ حسب حالات وحیثیت چندہ میں حصہ لیں۔ اور وہ بالمقطع ماہوار چندہ کی رقم معین کر دیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر ایک جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اپنی جماعت کی مستورات کے چندہ کا محاسبہ کریں۔ اور جن احمدی مستورات کے ذمہ سال رواں کا کوئی چندہ واجب الادا ہو۔ ان سے ان کے چندہ کی وصولی کا مناسب انتظام کریں۔ اور جس قدر ماہوار چندہ مستورات کی رقم وصول ہوا کرے۔ وہ ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز میں ارسال فرمایا کریں۔ مناسب ہوگا۔ کہ ہر جماعت کی سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ اپنی اس کارگذاری کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھی بھجوا دیا کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

شکریہ احباب

خاکسار اُن سب دوستوں اور اقرباء کا تہ دل سے مشکور ہے۔ جنہوں نے میرے والد محترم شیخ محمد عبد اللہ صاحب مقرب کی وفات پر اظہار ہمدردی کے خطوط تحریر کئے۔ فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے بہت مشکل ہے۔ مجھے یہ بھی افسوس ہے۔ کہ بوجہ پریشانی کئی دوستوں کو اطلاع بھی نہ کر سکا۔ دوستوں سے معافی چاہتا ہوں۔ سب دوستوں اور اقرباء سے درخواست ہے۔ کہ وہ والد مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار عطاء ربی گوپال پورہ سانگلہ ہل)

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلمان اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ اُن کے پتے روانہ فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے

دعائیں اور صدقات

چک ۹۹ شمالی سرگودھا

جونہی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی پر حملہ کی خبر سنی ۔ جماعت احمدیہ چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا نے دو بکرے ذبح کرکے صدقہ دیا اور کچھ نقدی بھی غرباء میں تقسیم کی گئی ۔ اور اجتماعی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت والی لمبی عمر عطا فرما دے اور ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ۔ خاکسار سلطان احمد بسرا

چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا ۔

مڈھ رانجھا

حضرت اقدس پر ایک سفاک اور شریر النفس شخص نے جو قاتلانہ حملہ کیا ۔ تو احباب جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا اطلاع پاتے ہی اکٹھے ہو گئے ۔ اور اجتماعی طور پر پُر درد اور گریہ زاری سے دعائیں کیں ۔ اور فوراً ہی صدقات کئے گئے ۔ کچھ صدقہ کی رقم مرکز میں بھجوائی گئی ۔ اور کچھ مقامی غرباء و مساکین میں تقسیم کی گئی ۔ غرباء میں کھانا پکوا کر تقسیم کیا گیا ۔ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری ہیں (سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا)

جھڈو سندھ

جماعت احمدیہ جھڈو سندھ نے ایک بکرا بطور صدقہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیا ۔ انفرادی طور پر بھی صدقہ و خیرات کر رہے ہیں ۔ اور دعائیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو کامل صحت جلد از جلد عطا فرمائے ۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۔ جھڈو سندھ ۔

بھینی شر قپور

حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لئے دعا کی گئی اور صدقہ بھی دیا گیا ۔ مولا کریم حضور پر نور کو کلی صحت عطا فرما دے ۔

(امیر جماعت احمدیہ بھینی شر قپور)

خانپور ریاست بہاولپور

حضرت امام جماعت احمدیہ پر ظالمانہ حملہ کی خبر سنکر احباب جماعت کو سخت قلق اور درد پیدا ہوا ۔ جمعہ کی نماز میں اور پھر مغرب کی نماز میں مرد اور عورتیں جمع ہوئیں ۔ نہایت درد دل سے دعائیں کیں ۔ اگلے روز دو بکرے صدقہ دیئے ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے ۔ اور عمر دراز دے ۔ آمین

(اقبال احمد ایاز)

محلہ دار الصدر ربوہ

محلہ دار الصدر الغربی کی طرف سے دو بکرے ستاسٹھ روپیہ چار آنہ کی رقم فوری طور پر اکٹھی کرکے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازی عمر کے لئے صدقہ دی گئی ۔ نماز تہجد با جماعت کا بندوبست کیا گیا ۔ اجتماعی دعائیں جاری ہیں ۔ (زعیم حلقہ)

دودہ تحصیل بھلوال

مورخہ ۱۹ ہش بروز جمعہ جماعت احمدیہ دودہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا نے اجتماعی طور پر اپنے محبوب آقا کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں نہایت عجز و الحاح سے بدرگاہ ایزدی کیں ۔ اور ایک مینڈھا صدقہ دے کر غرباء میں گوشت تقسیم کیا اور کچھ رقم نقد تقسیم کی ۔ اجتماعی اور انفرادی دعاؤں کا سلسلہ جاری ہے ۔ اللہ تعالیٰ ان عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے ۔ آمین ثم آمین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دودہ ضلع سرگودھا

جیمس آباد ۔ سندھ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملہ کی اندوہناک خبر سنکر جماعت احمدیہ جیمس آباد (سندھ) کے احباب نے اکٹھے ہو کر حضور کی صحت کے لئے دعائیں کیں ۔ جو مسلسل جاری ہیں ۔ جماعت احمدیہ جیمس آباد کی طرف سے صدقہ نقدی کی صورت میں مرکز میں روانہ کر دیا گیا

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جیمس آباد سندھ

چک ۷۰ کھیم سنگھ والا

اپنے پیارے آقا پر حملہ ہونے کی خبر پڑھ کر اجتماعی دعائیں شروع کی گئیں ایک من غلہ جمع کرکے غرباء میں بطور صدقہ دیا گیا ۔ اور کچھ رقم نقدی ربوہ کے غرباء کے لئے بھیجی گئی ۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ چک ۷۰ کھیم سنگھ والا

میاں چنوں

جماعت احمدیہ کی طرف سے صدقہ خیرات نقدی کی شکل میں مستحقین میں تقسیم کرکے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود بنصرہ العزیز کی شفایابی کے لئے دعا کی گئی ۔ روزے بھی رکھے جا رہے ہیں ۔ از طرف عبد المجید دوکاندار میاں چنوں

کنری (سندھ)

جماعت احمدیہ کنری نے مورخہ ۱۱ مارچ کو حملہ کی اطلاع آتے ہی خشوع خضوع کے ساتھ حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے اجتماعی دعا کی ۔ اس سے تھوڑا عرصہ بعد لجنہ اماء اللہ کا بھی غیر معمولی اجلاس ہوا ۔ جس میں دعا کی گئی ۔ اور ساتھ ہی تین بکرے صدقہ کئے گئے ۔ اس کے بعد بھی چار بکرے صدقہ کئے گئے ۔ اور دعائیں کی جاتی رہیں ۔ بعض احباب نے نفلی روزہ رکھکر دعائیں کیں ۔ علاوہ ازیں مبلغ اکتالیس روپیہ مساکین کے لئے مرکز میں بھجوائے گئے ۔ بعض احباب ربوہ بھی حاضر ہوئے ۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت اور عمر دراز عطا فرمائے ۔ خاکسار ۔ عبد القادر

ہلا لپور نوناں ضلع سرگودھا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر حملہ کی خبر ہم پر بجلی کی طرح گری ۔ اور جب تک حضور کی خیریت اور حالت صحت خود ربوہ جا کر معلوم نہ کرلی کوئی چیز اطمینان نہ دے سکتی تھی ۔ الحمد للہ کہ سیدی (فداہ امی و ابی) کو بصحت ہیں ۔ خاکسار نے ایک بکرا ذبح کرکے اور روٹیاں پکا کر غرباء اور مساکین کو کھانا کھلایا اور دیگر احمدی احباب کو مسجد میں چاشت کے وقت جب غرباء کے لئے کھانے کا انتظام ہو رہا تھا ۔ بلا کر حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی ۔ (عبد السمیع نون بلا پیم)

چاہ احمدیاں والہ

حضور کی صحتیابی اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری ہیں ۔ گوشت پکا کر غرباء کو کھانا کھلایا گیا ۔ اور دوسرے دن بطور صدقہ دو دیگیں چاولوں کی پکا کر غرباء میں تقسیم کی گئیں ۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چاہ احمدیاں والہ

حافظ آباد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر حملہ کی خبر سنتے ہی احباب جماعت احمدیہ حافظ آباد جامع مسجد احمدیہ حافظ آباد میں جمع ہوئے ۔ اور حضور پر نور کی شفائے عاجلہ صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور درد دل سے اجتماعی دعا کی گئی ۔ اور فوری طور پر تین بکرے بطور صدقہ ذبح کرکے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا ۔

حکیم محمد لطیف حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

چک ۳۰۱ ضلع منٹگمری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملہ کی خبر سنکر جملہ ممبران جماعت ہذا نے حضور کی بحالی صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں کیں اور چھ بکرے بطور صدقہ ذبح کرکے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا ۔ اور اجتماعی دعا بھی کی ۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۰۱)

ہجن ۔ ضلع سرگودھا

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر ظالمانہ اور بزدلانہ حملہ کی دلخراش خبر سنکر اجتماعی اور انفرادی طور پر اپنے محبوب اور محسن آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کی گئیں اور کچھ رقم جمع کرکے چالیس پچاس مستحق غرباء کو کھانا کھلایا گیا

(قائد خدام الاحمدیہ و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ہجن)